السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت خوبصورتی کے لئے اپنے چہرے کے بال اکھاڑ سکتی ہے؟ قرآن وحدیث کی روسے واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے چہرے کے بال اکھاڑے کیونکہ یہ اللہ تعالٰی کی خلق کو بدلنا ہے اور شیطانی عمل ہے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کام کرنے والی عورت پر لعنت فرمائی جیسا کہ صحیح بخاری میں حدیث ہے:

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: «لَعَنَ اللَّهُ الوَاشِمَاتِ، وَالمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالمُتَنَمِّصَاتِ، وَالمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ المُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ» فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ، فَجَاءَتْ فَقَالَتْ: بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ؟ فَقَالَ: وَمَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟ فَقَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ، فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ، لَقَدْ وَجَدْتِيهِ، أَمَا قَرَأْتِ {وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ} [الحشر: 7]؟ قَالَتْ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ: فَإِنِّي أَرَى أَهْلَكَ يَفْعَلُونَهُ؟ قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ، فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَ: لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ مَا جَامَعْتُهَا))

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا اللہ تعالٰی نے گودنے والی اور گدوانے والی اور چہرے کے بال اکھیڑنے والی، خوبصورتی کے لئے دانتوں پر سوہن کرنے والی، اللہ کی تخلیق میں تغیر کرنے والی عورتوں پر لعنت ہے۔ بنو اسد کی اُم یعقوب نامی عورت کو یہ بات پہنچی تو وہ آئی اور کہا: مجھے یہ خبر ملی ہے کہ آپ نے اس طرح لعنت کی ہے؟ تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہو اور وہ کتاب اللہ میں بھی موجود ہو۔ اُس نے کہا میں نے پورا قرآن پڑھا ہے مگر اس میں یہ چیز مجھے نہیں ملی۔ تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم نے قرآن پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ بات مل جاتی۔ کیا تو نے یہ نہیں پڑھا اللہ تعالٰی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز تمہیں دیں، وہ لے لو اور جس سے منع کریں، اس سے باز آجاؤ تو اس نے کہا، کیوں نہیں؟ تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے روکا ہے تو اس عورت نے کہا تمہاری بیوی میں بھی یہ بات موجود ہے انہوں نے کہا جاؤ اور دیکھو۔ وہ گئی اور اسے ان کی بیوی میں ایسی کوئی بات نظر نہ آئی پھر واپس آئی تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر اس میں ایسا عمل موجود ہوتا تو میں اس کے ساتھ مجامعت نہ کرتا۔''

(شرح السنة للبغوی و بخاری کتاب التفسیر سورة حشر ۸/۴۷۴ و کتاب اللباس مسلم کتاب اللباس)

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے چہرے کے بال اکھیڑے یا دیگر فیشن کے لئے دانت رگڑ کر خوبصورت کرے چہرے اور باقی جسم پر نیل وغیرہ بھر کر پھول بنائے۔ کیونکہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے فعل پر لعنت کی ہے اور جس فعل پر لعنت مرتب ہوتی ہو وہ حرام ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسا عمل اپنانا بالکل ناجائز وحرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ